بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَـنْ لَـهٗ الْـمَـوْلٰـی فَـلَـهٗ الْـكُلّ

یہ رسالہ اسم بامسمّٰی موسوم

فوائد مفید

مؤلف

حضرت قاضی محمد امیر اللہ فاروقیؒ

زیر اہتمام

شعبہ نشرواشاعت انجمن خادمین شجاعیہ آندھراپردیش

بسم الله الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُوَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

واضح ہوکہ اس رسالہ میں متفرق فوائد جمع کئے گئے ہیں جس کے ملاحظہ سے ایک معلومات حاصل ہوسکتی ہے، ارباب ولایت اصحاب کرامت کے مبارک اقسام جو کہ اس امت مرحومہ میں تا قیام قیامت اصلاح عالم پر مامور ہیں اور ہر وقت ان جلیل القدر حضرات کا حکمران رہنا بموجب حکمت باطنہ الٰہیہ کے ایک بڑی خصوصیت رکھتا ہے جسکی تصدیق پر احادیث ذیل وارد ہیں وھم ھذا

الحدیث :۔

أَخْرَجَ اَبُوْنَعِیْمُ أَیُضًا عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ فِی الْخَلْقِ ثَلاَثُ مِئَۃِ قُلُوْبِھِمْ عَلٰی قَلْبِ اٰدَمَ .وَلِلّٰہِ فِیْ الْخَلْقِ اَرْبَعُوْنَ قُلُوْبُھُمْ عَلٰی قَلْبِ مُوْسٰی وَلِلّٰہِ فِی الْخَلْقِ سَبْعَۃُ قُلُوْبِھِمْ عَلٰی قَلْبِ اِبْرَاھِیْمَ ....

یعنی تحریج کی ہے ابونعیم نے کہ روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اللہ تعالیٰ کے خلق میں تین سو ایسے اہلِ دل ہیں جن کے دل آدم علیہ السلام کے دل کے مانند ہیں اور (۴۰) ایسے شخص ہے جن کے دل موسیٰ علیہ السلام کے دل کے مانند ہیں اور (۷) ایسے شخص ہیں جنکے دل ابراہیم علیہ السلام کے دل کے مانند ہیں

وَلِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ خَمْسَةُ قُلُوبِهِمْ عَلٰی قَلْبِ جِبْرَئِیْلَ وَلِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ ثَلاثَةُ قُلُوبِهِمْ عَلٰی مِیْکَائِیْلَ وَلِلّٰهِ فِی الْخَلْقِ وَاحِدٌ قَلْبُهُ عَلٰی قَلْبِ اِسْرَافِیْلَ بِهِمْ یُحیِیْ وَیُمِیتُ وَیُمطِرُ وَیُنبِتُ وَیَدفَعُ الْبَلاءَ

اور(۵) شخص ہیں جنکے دل جبرئیل علیہ السلام کے دل کے مانند ہیں اور(۳) شخص ہیں جنکے دل میکائیل علیہ السلام کے دل کے مانند ہیں اور(۱) شخص ہیں جس کا دل اسرافیل علیہ السلام کے دل کے مانند ہے۔اُنکی برکت یا طفیل سے تم لوگ زندہ رہتے ہواور وفات پاتے ہواور پانی برستا ہےاور زراعت ہوتی ہے اور بلا دفع ہوتی ہے۔ زندگی اور موت اور غلہ انہی کی وجہ سے اگایا جاتا ہےاور انہی کی وجہ سے بلائیں دور کی جاتی ہیں

الحدیث :-

أخْرَجَ الطِّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ عَنْ اَنسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَخْلُوَالْاَرْضُ مِنْ اَرْبَعِیْنَ رَجُلًا مِثْلَ خَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ فَبِهِمْ تُسْقَوْنَ وَبِهِمْ تُضَرُّوْنَ مَامَاتَ مِنْهُمْ أحَدٌ إلَّا اَبْدَلَ اللّٰهُ مَکَانَهٗ اٰخَرَ

ذکر کیا ہے طبرانی نے اوسط میں اس طرح کہ انسؓ سے روایت ہے فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز خالی نہیں رہتی کہ زمین (۴۰) شخصوں سے جو کہ مانند خلیل الرحمٰن ابراہیم علیہ السلام کے ہیں انہیں کی برکت سے سیراب کئے جاتے ہو۔ رزق پاتے ہو جب کوئی ان میں سے وفات پاتے ہیں ان کے جگہ دوسرے شخص بدل دیے جاتے ہیں۔

فائدہ :-

قَالَ اَبُوْ عَبْدُاللّٰـهِ الْاِنْطَاكِيُّ فِيْ رَسَالَتِهٖ حَدَّثَنَا اَبُوْالْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْحَمِيْدِ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ الْبُدَلَاُ بِالشَّامِ وَالنُّجَبَاءُ بِمِصْرَ وَالْعَصَائِبُ بِالْعِرَاقِ وَالنُّقَبَاُ بِخَرَاسَانَ والاوتادُ بَسائرِ الْاَرْضُ وَالْخَمَرُ سَيّدُ الْقَوْمِ

قَالَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ السَّجِتَانِيُّ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ سُفْيَانَ بِنْ عَيْنيَهُ قَالَ اِنَّ فِي هٰذِهِ الْاُ مَّةِ خَلْقًا كَسَائِرِ الْاَ نْبِيَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰـهِ عَلَيْهِمْ يَسْلُكُوْنَ طُرُقَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ .

یعنی عبداللہ الانطاکی نے اسناد حضرت علیؓ تک اس طرح پہونچائی ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا بُد لا ملک شام اور نجباء مصر سے اور عصائب عراق سے اور نقبا خراسان اور اوتاد تمام روئے زمین پر رہتے ہیں اور خضر علیہ السلام سید القوم ہیں۔

ف: آپ کا لقب نقیب الاولیاء ہے آپ کا نام ابوالعباس ہے حضرت الیاس آپ کے بھائی ہیں ابو یعقوب السجتسانی نے اسناد حضرت سفیان بن عُینہ تک پہنچائی ہے انھوں نے کہا اس اُمت میں کچھ لوگ ہے مانند انبیاء علیہم السلام کے با تباع طریق اون کے مانند انبیاء علیہ السلام کے ہے قیامت تک۔ وہ اولیاء اللہ ہیں نہ اہل دنیا گو نماز وروزہ حج زکوۃ ادا کریں اسلئے ہر شخص کو اپنے سے بہتر سمجھے شاید وہ ولی ہو

www.shujaiya.com

فائدہ :-

قَالَ اِنْطَاكِيٌّ بِاَسْنَادِهٖ عَنْ حَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ لَوْلَا الْبُدْلَاءُ لَخَسَفَ الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا وَلَوْلَا الصَّالِحُوْنَ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَاوَلَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَالنَّاسُ كَالْبَهَايِمْ وَلَوْلَا السُّلْطَانُ لَأَكَلَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعَضًاوَلَوْلَا الرِّيْحُ لَتَنَّتِ الدُّنْيَاوَلَوْلَا الْحُمَقَاءُ لَخَرِبَتِ الدُّنْيَا.

یعنی انطا کی نے اسناد حضرت حسن بصری تک پہونچائی ہے کہ فرمایا حضرت حسن بصریؒ نے اگر ابدال زمین پر نہوتے تو زمین خسف ہوجاتی اور جولوگ کہ اسپر ہیں ، اور اگر صلحا نہوتے تو زمین فاسد ہوجاتی اور جولوگ اسپر ہیں اور اگر علماء نہوتے تو لوگ مثل بہایم کے ہوجاتے اگر بادشاہ نہوتا تو آپس کے بدانتظامی سے ایک دوسرے کو کھالیتے یا مال تلف کرلیتے اگر ہوا نہوتی تو زمین مختلف عفونات سے سڑ جاتی اگر احمق نہوں تے تو دنیا خراب ہوجاتی۔

ف: دنیامیں احمق رہنا بھی مصلحت ہے

فائدہ :-

وَاَخْرَجَ اَبُوْنَعِيْمُ فِي الْحَلِيَةِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ قَرْنٍ مِنْ اُمَّتِي سَابِقُوْنَ

یعنی تخریج کی ہے ابونعیم نے حلیہ میں روایت سے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صدی میں میرے امت سے سابقون ہونگے۔

ف: سابقون وہی اولیاء اللہ ہیں۔

www.shujaiya.com

فائدہ :-

أَخْرَجَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ فِیْ مَسْنَدِہٖ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَبْدَالُ فِی ھٰذِہِ الْاُمَّةِ ثَلٰثُوْنَ مِثْلَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ کُلَّمَامَاتِ رَجُلٌ أَبْدَلَ اللّٰہُ مَکَانَہُ رَجُلاً قَالَ أَبُوْالزَّنَادِ لَمَّاذَھَبَ النُّبُوَةُ وَکَانُوا أَوْتَادَ الْاَرْضِ أَخْلَفَ اللّٰہُ مَکَانَھُمْ أَرْبَعِیْنَ رِجَالاً مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقَالُ لَھُمْ الْاَبْدَالُ وَھُمْ اَوْتَادُ الْاَرْضِ.

یعنی تخری کی ہے امام احمدؒ نے اپنی مسند میں روایت سے عبادة بن صامتؓ کے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ (۳۰) ابدال اس امت میں مانند ابراہیم خلیل الرحمٰن کے ہیں جب کوئی ان میں وفات پاتے ہیں تو بدل دیتا ہے اللہ تعالی انکی جگہ دوسرے کو یعنی اس خدمت پر فوراً دوسرے شخص مامور ہوجاتے ہیں کہا ابوزناد نے جب دنیا سے نبوت تشریف فرما ہوئی تو اللہ جل شانہ نے (۴۰) شخص مقرر کیا جو زمین کے سکون کیلئے میخیں ہیں، اور وہی ابدال امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں۔

فائدہ :-

قَالَ سَیِّدُ نَاخِضَرُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنِّیْ أُصَلِّی الْغَدَاةَ بِمَکَّةَ ثُمَّ اَجْلِسُ فِی الْحَجرِ عِنْدَ الرُّکْنِ الشَّامِی اِلٰی

یعنی فرمایا خضر علیہ السلام نے کہ میں ہر روز صبح کی نماز مکہ معظّمہ میں پڑھ کر طلوع آفتاب تک نزدیک' کونہ رکن شامی کے بیٹھا رہتا ہوں

اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ أَطُوْفُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ اُصَلِّىْ خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أُصَلِّىْ الظُّهْرَ بِالْمَدِنِيَةِ وَالْعَصْرِ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَالْمَغْرِبَ بِطُوْرِ سِينَاوَالْعِشَاعَلٰى سَدِّ ذِىْ الْقَرْنَيْنَ ثُمَّ لَأَ زَالُ اَحْرُسُ اِلَى الْغَدَاةِ

بعد طلوع کے طواف کر کے دو رکعت مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھ لیتا ہوں پھر ظہر کی نماز مدینہ منورہ میں اور عصر کی نماز بیت المقدس میں اور مغرب طور سینا پر اور عشاء سَدِّ ذی القرنین پر پڑھا کرتا ہوں اسی طور مدام (ہمیشہ) عادت ہے

فائدہ :-

قَالَ الْشَيْخُ أَبُوْ تُرَابِ النَّخْشَبِيُّ الْمُتَرْجِمُ فِىْ طَبْقَاتِ السُّبْكِيُّ وَهُوَ أَحَدُ الْأَوْلِيَاءِ الْمُتَرْجِمِيْنَ فِى رِسَالَةِ الْقُشَيْرِىْ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِكَرَامَاتِ الْاَوْلِيَاءِ فَقَدْ كَفَرْ.

یعنی ابوتراب نخشی مترجم طبقات السبکی جو ایک بڑے اولیاء اللہ سے ہیں اپنے رسالہ میں لکھے ہیں کہ جو شخص کرامات اولیاء کا انکار کرے پس وہ کافر ہے نعوذ باللہ۔

ف: اولیاء اللہ کے مدارج جس طرح حیات میں ہیں اسی طرح بلکہ بڑھکر بعد نقل مکانی کے ہوتے ہیں۔

چار پیر اور چودہ خانوادوں کا ذکر:

چونکہ جناب شاہِ ولایت آفتابِ ہدایت حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کو سلطنت فقر عنایت ہوئی تھی اسلئے اکثر سلسلہ مثل قادریہ چشتیہ سہروردیہ رفاعیہ شاذلیہ وغیرہ آپ سے منسوب

ہیں سب سے پہلے علم حقیقت و معرفت میں یہ چہار حضرات آپ سے تلقین پائے (۱) حضرت امام حسن (۲) حضرت امام حسین (۳) حضرت خواجہ حسن البصری (۴) حضرت کمیل ابن زیاد انہیں حضرات کو (۴) پیر کہتے ہیں اسکے بعد حضرت حسن بصری سے عبدالواحد بن زید اور حبیب عجمی تلقین ہوئے حضرت عبدالواحد سے پانچ اور حضرت حبیب عجمی سے نو خانوادے ظاہر ہیئے جنکو اصطلاحات میں فقراء ہند کے پانچ چشت اور نو قادر بھی کہتے ہیں جو مراد (۱۴) خانوادے ہے۔

پانچ خانوادوں کا احوال:

۱) **زیدیان**' حضرت عبدالواحدؒ بن زید خلیفہ حضرت خواجہ حسن بصریؒ سے منسوب ہے یہ لوگ صحرا میں ریاضت شاقہ کے ساتھ مصروف رہتے اور ۴ روز کے بعد میوہ یا گھانس یا صحرائی بوٹی سے افطار کرتے اور کوئی جاندار کو ایذا نہ پہونچاتے اور قریہ میں نجاتے تھے ذکر ارّہ ذکر سری انکا طریق ہے وفات آپ کی ۲۷ رصفر ۱۷۶ھ

۲) **عیاضیان** : حضرت فضیل بن عیاض خلیفہ حضرت عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے ہمیشہ مسافری اور مجردی میں گذارے ان کے طریق میں سوال کرنا منع ہے اگر کسی نے کچھ دیا تو افطار کرتے ہیں ورنہ فاقہ کرتے ہیں جو کوئی ان کی صحبت اختیار کرے تو ترک عیال کرے اور کوئی چیز کی امید نہ رکھے وفات آپ کی ۳ ربیع الاول ۱۸۷ھ۔

۳) **ادھمیان**: حضرت ابراہیم ادہم خلیفہ حضرت فضیل عیاض رضی اللہ عنہما سے منسوب ہے۔ بلخ کی سلطنت چھوڑ کر تجرد اختیار کئے آپ گدڑی پہنتے تھے آخراً ایک مرید کو عنایت کئے اوس نے اپنے مریدوں کو بنام ادہمیان مشہور کیا۔ ذکر خفی اخفیٰ ان کا طریق ہے۔ وفات

www.shujaiya.com

آپ کی ۲۶/جمادی الاول ۱۶۲ھ

۴) **ھبیریان:** حضرت ہبیرہ بصریؒ سے منسوب ہے شب ورز گوشہ تنہائی میں عبادت کرنے اور بعد (۴) روز کے گھانس یا درختوں کے پتوں سے افطار کرتے ہیں وفات آپ کی ۷/شوال ۲۸۷ھ۔

۵) **چشتیان:** حضرت خواجہ اسحاق چشتیؒ سے منسوب ہے۔ جو واسطہ میں خواجہ ممشاد دینوریؒ سے ملکر حضرت ہبیرہ بصری کو پہونچتا ہے۔ جب حضرت ابواسحاق چشتی کو پیر کی طلب ہوئی تب چشت سے جو ایک قریہ ایران میں ہے وہاں سے سفر کر کے حضرت ممشاد علو دینوری کے حضور بغداد میں آئے اور بیعت کئے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم سے پنجتن خواجگان چشت پیدا ہونگے۔(۱) خواجہ اسحاق چشتی۔(۲) خواجہ ابواحمد چشتی۔(۳) خواجہ ابو محمد چشتی۔(۴) خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی۔(۵) خواجہ قطب الدین مودودی چشتی وفات خواجہ اسحاق چشتی ۱۴/ربیع الثانی ۳۲۹ھ

نوخانوادوں کا احوال

۱) **حبیبیان:** حضرت حبیب عجمی خلیفہ حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہما سے منسوب ہے۔ان کے خلیفہ شیخ حمید اور شیخ ابراہیم مکی سے یہ سلسلہ آغاز ہوا۔وفات آپ کی ۳/ربیع الثانی ۱۵۶ھ۔

۲) **طیفوریان:** حضرت بایزید بسطامی سے منسوب ہے نام آپ کا طیفور شافی بن عیسیٰ تھا۔آپ خلیفہ حضرت حبیب عجمی کے ہیں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی توجہ روحانی آپ کو ہوئی تھی اور حضرت امام علی موسی رضا رضی اللہ عنہ سے بھی خرقہ خلافت آپکو ملا ہے۔

وفات حضرت بایزیدؒ ۱۴؍شعبان ۲۶۱ھ۔

۳) کرخیان: حضرت معروف کرخی قدس اللہ سرہ سے منسوب ہے ۔ جو کہ واسطہ میں حضرت خواجہ داؤد طائی سے ملکر حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس اللہ اسرارہم کو پہونچا ہے۔ وفات آپ کی ۲محرم ۲۰۰ھ۔

۴) سقطیان: حضرت خواجہ سری السقطی قدس سرہ سے منسوب ہے۔آپ شیخ معروف کرخی کے خلیفہ ہیں۔ ابتداء میں فقط ۳ صاحبوں نے آپ سے اجازت درویزگی کی لی تھی تانفس کشی حاصل ہو۔وفات آپ کی ۳؍رمضان ۲۵۳ھ۔

۵) جنیدیان: حضرت خواجہ جنید بغدادی سے منسوب ہے۔ یہ حضرت خواجہ سری السقطی قدس سرہ کے خلیفہ ہیں ابتداء میں بارہ شخص آپ کے مرید جنیدیوں کے نام سے مشہور ہوئے ان میں شیخ عمر بن عثمان اور شیخ محی الدین منصور تلامذہ حضرت امام ابونعمان رحمۃ اللہ علیہ کے تھے۔ ایک ہفتہ کے بعد افطار کرنا ار جنگل پہاڑوں میں رہنا وغیرہ ریاضات شاقہ آپ کا طریقہ ہے۔وفات آپ کی ۲۷؍رجب ۲۹۷ھ۔

۶) گاذرونیان: حضرت ابواسحاق گاذرونی قدس سرہ سے منسوب ہے۔آپ خلیفہ حسین ابوعلی الاکار کے ہیں وہ حضرت ممشاد علی دینوی اور وہ خواجہ جنید بغدادی کے ہیں۔آپ کو عبداللہ خفیف سے بھی نعمت ملی ہے۔ وفات آپ کی ذی قعدہ ۴۲۶ھ

۷) طوسیان: حضرت علاؤالدین طرطوسی سے منسوب ہے۔آپ خلیفہ وجہہ الدین ابوحفص بن عمویہ طرطوسی کے جو چار واسطہ سے حضرت جنید بغدادیؒ کو پہونچے ہیں۔

۸) **سہروردیان:** حضرت خواجہ ابونجیب سہروردی قدس سرہ سے منسوب ہے نسبت اس خانوادے کی (۹) واسطے سے حضرت حبیب عجمی کو پہونچی ہے۔حضرت خواجہ ممدوح اور شیخ علاءالدین طوسی مرید وخلیفہ شیخ وجہہ الدین ابوحفص عمر بن محمد عمر عمویہ طوسی کے ہیں مگر حضرت وجہہ الدینؒ شیخ نجم الدین کبریٰ کومرید نہ فرما کران کا ہاتھ خواجہ موصوف کے ہاتھ میں دیکر مرید کروائے۔وفات خواجہؒ ۱۲/جمادی الثانی ۵۲۳ھ۔

۹) **فردوسیان:** حضرت نجم الدین فردوسی قدس سرہ سے منسوب ہے۔آپ بڑے خلیفہ ابو نجیب سہروردی کے ہیں،طوسیان فردوسیان،سہروردیان،ایک ہی خرقہ میں داخل ہیں ذکر جہر ان کا طریق ہے،وفات آپ کی ۱۰ جمادی الاول ۶۱۸ھ۔

اکتالیس خانوادوں کا ذکر جو بلاد ہندوعرب عجم میں ہیں

یعنی فقراء ہندوعرب وعجم میں مشہور ہیں۔مشائخ ہند لکھتے ہیں کہ اصل ہفت گروہ فقر کے حضرت شاہ ولایت اسد اللہ الغالب سے فیضاب ہوئے ان سے ۱۴ خانوادے مشہور ہوئے اور ۹۹ خاندان فروعات کے گروہ طریق پیدا ہوئے ان ہفت گروہ کے موجد سرچشمہ عرفان فیض رحمان یہ سات ۷ حضرات ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ،حضرت کمیل بن زیاد رضی اللہ عنہ (ف یہی چار حضرات کو چار پیر کہتے ہیں) حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ حضرت قاضی شریح رضی اللہ عنہ ،حضرت خواجہ علم بردار رضی اللہ عنہ بعضوں نے حسنین کے عوض سلمان فارسی،اورابوذر غفاری رضی اللہ عنہما کوہفت گروہ میں داخل کیے ہیں۔

تفصیل ۴۱ خاندان عالیات:-

نشان شمار	نام خاندان	تفصیل
۱	۲	۳
۱ تاریخ وفات	**اویسہ** حضرت خواجہ اویس ۳/رجب ۳۷ھ	حضرت خواجہ اویس قرنی عامر یمنی سے منسوب ہے آپکو خیر التابعین کہتے ہیں۔ نسبت باطنی آپ کی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے تھی۔ ف اصطلاح میں (نسبت اویسیہ) اسے کہتے ہیں جو بغیر ملاقات کے روحانی نسبت قبر سے حاصل ہوئے یا خواب میں یا مراقبہ میں مشاہدہ ہوجائے۔
۲ وفات	**خضرویہ** خواجہ احمد خضروی ۲۴ھ	حضرت خواجہ احمد خضروی سے منسوب ہے آپ خلیفہ خواجہ محمد وصال کے تھے مگر نعمت باطنی حاتم اصم سے ملی اوران کو شقیق بلخی سے۔
۳ وفات	**نوریہ** حضرت شیخ ابوالحسن نوری ۲۹۴ھ	حضرت شیخ ابوالحسن نوری سے منسوب ہے آپ نے خواجہ سری سقطی سے ارادت حاصل کئے اورخرقہ خلافت حضرت جنید بغدادی سے پائے۔

www.shujaiya.com

۴ وفات	حلاّجیہ ۲۵ ذی قعدہ ۳۰۵ھ	حضرت خواجہ حسین منصور حلاج سے منسوب ہے آپ خلیفہ خواجہ بغدادی کے تھے چونکہ راز فاش کردیا اس لئے اپنی جان فدا کی۔
۵ وفات	طاوسیہ ۳۸۳ھ	شیخ ابوالخیر اقبال حبشی سے منسوب ہے آپ کا لقب طاوس الحرمین تھا قبر مکہ معظّمہ ہے۔
۶ وفات	قشیریہ ۲/ربیع الاول ۲۶۵ھ	ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن القشیری سے منسوب ہے آپ خلیفہ شیخ علی دقاق کے تھے تین واسطہ سے آپ حضرت جنید بغدادی کو پہونچتے ہیں۔
۷	حموّیہ	شیخ ابوعبداللہ الحمویہ سے یہ سلسلہ نکلا ہے جو تین واسطہ سے حضرت جنید کو پہونچتا ہے۔
۸ وفات	انصاریہ ربیع الاول ۴۸۱ھ	شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری پیر ہراۃ سے منسوب ہے مرید وخلیفہ خواجہ ابوالحسن خرقانی کے تھے آپ کو تربیت باطنی روحانی حضرت بایزید سے تھی
۹ وفات	جامیہ ۵۳۶ھ	خواجہ احمد جامؒ سے منسوب ہے آپ خلیفہ ابوسعید بن ابوالخیر کے ہیں سلسلہ چار واسطہ سے حضرت جنید بغدادی کو پہونچتا ہے قبر آپ کی موضع جام علاقہ ہراۃ میں ہے۔

www.shujaiya.com

۱۰ وفات	وفائیہ سنہ ۵۰۰ھ	تاج العارفین سید ابو الوفا کردی قدس سرہ سے منسوب ہے آپ خلیفہ سید محمد شنبکی کے تھے ۷ واسطہ سے آپ کا سلسلہ حضرت حسن بصری کو پہونچتا ہے قبر آپکی موضع قلمیہ تعلقہ بغداد میں ہے۔
۱۱	قادریہ وفات سنہ ۵۶۱ھ فی کواکب الظاهر فی بحث قول سید عبدالقادر گیلانی قدمی علی رقبة کل ولی الله فاما سیدی احمد بن الرفاعی ...	حضرت پیران پیر غوث الاعظم سید عبدالقادر گیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے روحانی توجہ آپ کو شیخ احمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ سے تھی اور ظاہر میں خرقہ خلافت حضرت مصلح الدین ابوسعید المبارک المخزومی سے پہونچا۔ ف: سلسلہ نسبی آپ کا اس طرح ہے حضرت پیر ابن سید نور الدین ابوصالح موسیٰ جنگی دوست ابن سید عبداللہ ابن میر یحیٰی زاہد ابن سید محمد ابن سید داؤد ابن سید موسیٰ ابن سید معبداللہ ثانی ابن سید موسیٰ الجون ابن سید عبدالمحض ابن سید حسن مثنی ابن حضرت امام حسن مجتبیٰ ابن علی المرتضیٰ رضوان اللہ علیھم اجمعین آپ کی والدہ ام الخیر بنت سید عبداللہ صومعی الحسنی تھی اسلئے حضرت پیر کو حسن حسینی کہتے ہیں۔

... .فردوا عنهٔ انه جالسا یوما بام عبیده فهد عنهه و قال علی رقبتی یعنی جس وقت حضرت پیر نے ''قدمی هذه علی رقبة کل ولی الله'' فرمایا اس وقت حضرت احمد ابن رفاعی اپنا سر مبارک بلند کر کے فرمایا کہ علی راسی یعنی میری گردن پر واری ان الشیخ ابا الکیب سهر وردی طاطا راسه حتی کاریبلع الارض و قال علی راسی علی راسی علی راسی قالها ثلاثا یعنی ابونجیب سہروردی خلیفہ امام احمد غزالیؒ کے اور مرشد عم حقیقی حضرت شیخ شہاب الدین سہر رودیؒ کے وقت ارشاد قول جناب پیرؒ قدمی علی رقبة کل ولی الله کے علی راسی علی راسی علی راسی فرماتے ہوئے ایسے سرنگوں ہوگئے کہ قریب تھا زمین پر گر پڑھیں۔

www.shujaiya.com

۱۲	رفاعیہ احمدیہ وفات ۲۲ جمادی الاول ۵۷۸ھ	سید احمد کبیر الرفاعی سے منسوب ہے آپ کو خرقہ خلافت شیخ علاء الدین علی الواسطی سے ملا ۶ واسطہ سے حضرت جنید کو سلسلہ پہونچتا ہے اور سلسلہ نسبی آپ کا یوں ہے سید احمد الرفاعی ابن ابوالحسن علی ابن سید نورالدین ابن سید یحییٰ ابن سید ثابت ابن سید حازم ابن سید علی ابن حسن ابن سید محمد ابن سید حسین ابن سید احمد دابن سید موسی ابن سید ابراہیم ابن موسیٰ کاظم۔
۱۳ وفات	مغربیہ مدینیّہ وفات ۵۰۹ھ	حضرت شیخ ابومدین شعیب مغربی سے منسوب ہے آپ خلیفہ شیخ ابومسعود مغربی کے تھے (۸) واسطہ ہے سلسلہ آپ کا حضرت جنید بغدادی کو پہونچتا ہے قبر مصر میں قلعہ سے باہر ہے۔
۱۴	یسوّیہ وفات ۵۶۷ھ	شیخ احمد یسوی سے منسوب ہے آپ خلیفہ خواجہ یوسف ہمدانی کے تھے (۶) واسطہ سے آپ حضرت جنیدؒ کو پہونچتے ہیں قبر آپ کی موضع یسئی ضلع ترکستان میں ہے۔
۱۵	بکتاشیہّ ۲۱ ربیع الاول وفات ۳۵۹ھ	حاجی بکتاش ولی سے منسوب ہے آپ کا مشہور نام شیخ عدی بن موسی برقی ہے۔ آپ خلیفہ حمید اندلسی کے تھے (۹) واسطہ سے حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو پہونچتا ہے۔

www.shujaiya.com

۱٦	بدریہ سطوحیہ ۱۲ربیع لاول وفات ۶۷۵ھ	شیخ شریف شہاب الدین ابوالعباس احمد بدوی سے منسوب ہے آپ خلیفہ شیخ شریف بدرالدین حسن المغربی کے تھے (۱۳)واسطہ سے آپ کا سلسلہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو پہونچا ہے۔
۱۷	رسوقیہّ وفات ۲۵/جمادی الثانی ۶۷۳ھ	سید ابراہیم برہان الدین رسوقیہ سے منسوب ہے آپ خلیفہ شریف عبدالسلام بن شیث کے تھے (۹)واسطہ آپ کا سلسلہ حضرت معروف کرخی کو پہونچتا ہے آپ سید حسینی تھے۔
۱۸	شاذلیّہ وفات غرہ جمادی الثانی ۶۷۳ھ	سید نوارالدین ابوالحسن علی شاذلی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے آپ خلیفہ شریف عبدالسلام بن شیث کے تھے (۱۱)واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پہونچتا ہے۔ نسب جدی آپ کا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو پہونچتا ہے۔
۱۹	بدریہّ وفات ۲۴/جمادی الثانی ۳۹۹ھ	شیخ بدرالدین عمر شاذلی سے منسوب ہے آپ خلیفہ شیخ ابوالعباس احمد حرشی کے تھے (۱۰) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو پہونچتا ہے آپ سادات حسینی زیدیہ سے ہیں۔

www.shujaiya.com

۲۰	کبرویہ خوارزیہ وفات ۱۰ اشوال ۳۹۹ھ	میر سید حسین خوارزمی سے منسوب ہے آپ خلیفہ بابا یوسف کوبی کے تھے (۱۲) واسطہ سے حضرت حسن بصریؒ کو آپ کا سلسلہ پہونچتا ہے۔
۲۱	زاہدیہ وفات ۱۹ ذیقعدہ	خواجہ بدرالدین زاہد سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ خواجہ فخرالدین زاہد کے تھے (۸) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت جنیدؒ کو پہونچتا ہے۔
۲۲	عطاریہؔ وفات ۲۸/ذی الحجہ ۶۳۰ھ	خواجہ فریدالدین عطار سے منسوب ہے آپ خلیفہ شیخ برہان الدین ابو محمد صنعا ہمدانی کیے تھے (۱۰) واسطہ سے آپ کا سلسلہ حضرت حسن بصریؒ کو پہونچتا ہے۔ آپ قریہ کوکن تعلقہ نیشاپور سے ہیں ۸۵ برس نیشاپور میں رہے ہیں عمر آپ کی ۱۱۴ برس کی تھی۔
۲۳	صفویہؔ	شیخ صفی الدین اسحاق اردبیلی سے منسوب ہے ۱۰ واسطہ آپ کا سلسلہ حضرت جنید کو پہونچتا ہے۔
۲۴	حلویہؔ	شیخ العالم الناقد شیخ محمد حلوی سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ شیخ محی الدین عاصم سیرانی کے تھے (۱۲) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت جنیدؒ کو پہونچتا ہے آپ کو روحانی فیض نجم الدین کبریٰ سے تھا۔

۲۵	**نقشبندیہّ** وفات ۳۰/ربیع الاول ۷۹۱ھ	حضرت خواجہ بہاء الحق والدین محمد شاہ نقشبندی قدس سرہ سے منسوب ہے۔
۲۶	**قاسمیہّ**	شیخ قاسم سلمانی سے منسوب ہے آپ خلیفہ شاہ سید حسین حموی کے تھے (۱۱) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت جناب پیر کو پہونچتا ہے شاہجہاں آباد میں آپ کا مزار ہے۔ یہ خاندان قادریہ طریق کی شاخ ہے۔
۲۷	**صفویہ علوانیہ** وفات ۱۰ اشوال ۷۵۵ھ	شیخ صفی الدین احمد بن علوان سے منسوب ہے آپ مرید شیخ شریف الدین عیسیٰ کے ہے سلسلہ آپ کا (۳) واسطہ سے حضرت احمد کبیر رفاعی کو پہونچتا ہے۔ قبر آپ کی بلاد یمن ہے۔ دف بجانا راتب کرنا آپ کا طریقہ ہے۔
۲۸	**ھمدانیہّ** وفات ۶/ذی الحجہ ۷۸۰ھ	میر سید علی ہمدانی سے منسوب ہے آپ مرید وخلیفہ شیخ شرف الدین محمود مزفانی کے تھے (۱۱) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت نجم الدین کبری کو پہونچتا ہے۔ بلاد کشمیر میں آپ نے اسلام کو قوی کیا۔ قبر آپ کی ختلان تعلقہ خراسان میں ہے۔
۲۹	بخاریہّ **جلالیہّ** غرہ شعبان ۷۹۵ھ	حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ وفرزند سید کبیر الدین احمد بخاری کے تھے (۱۳) واسطہ سے آپ کا سلسلہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو پہونچتا ہے۔

www.shujaiya.com

۳۰	کرمانیہ وفات ۲۵/رجب ۸۳۷ھ	سید نور الدین شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی سے منسوب ہے آپ خلیفہ شیخ علی بن عبداللہ طواسی کے تھے (۱۴) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت جنیدؒ کو ملتا ہے۔
۳۱	انواریہ وفات ۸۳۷ھ	سید شاہ قاسم انور سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ شیخ صدر الدین عمر قرونی کے تھے (۱۷) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت ابونجیب سہروردی سے ملتا ہے قبر موضع خروجزدم جام میں ہے۔
۳۲	شامیہ مداریہ وفات ۸۴۰ھ	حضرت بدیع الدین شاہ مدار سے منسوب ہے آپ خلیفہ شیخ محمد طیفور الدین شامی کے تھے (۶) واسطہ سے سلسلہ آپ کا حضرت علی مرتضیٰ کو پہونچتا ہے۔
۳۳	عیدروسیہ وفات ۱۲/رمضان ۸۶۵ھ	سید عفیف الدین عبداللہ عیدروس حضرمی سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ سید ابوبکر سکران کے تھے (۹) واسطہ سے سلسلہ آپ کا امام غزالیؒ سے ملتا ہے۔
۳۴	شطاریہ عشقیہ وفات ۲۱/ربیع الاول ۸۹۰ھ	شیخ عبداللہ شطاری سے منسوب ہے۔ آپ مرید وخلیفہ شیخ محمد عاشق کے تھے (۶) واسطہ سے سلسلہ آپکا حضرت بایزید بسطامیؒ کو پہونچتا ہے۔ آپ ہند میں علم ونقارہ لیکر شہر بشہر پھرتے اور فرماتے کہ طالب خدا آوئیں تا کہ رہنمائی کروں۔

www.shujaiya.com

۳۵	سخاویہؒ قنادیہؒ وفات ۲۶؍ربیع الثانی ۶۲۳ھ	شیخ محمد سخاوی سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ شیخ طاہر روادی کے تھے (۱۳) واسطہ سے امام غزالیؒ کوملکر حضرت جنید کو پہونچتے ہیں قبر آپ کی مصر میں ہے۔
۳۶	بہلولیہؒ	شیخ بہلول سیرانی سے منسوب ہے آپ خلیفہ میر ابوتراب کابلی کے تھے (۱۳) واسطہ سے آپ کا سلسلہ حضرت جنیدؒ کو پہونچتا ہے۔
۳۷	غوریہؒ وفات ۱۳؍رجب ۸۸۳ھ	شیخ بابا غورنوری سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ شیخ اسمعیل جبروتی کے (۱۵) واسطہ سلسلہ آپ کا حضرت سید احمد کبیر رفاعی کو پہونچتا ہے قبر رتن پور ضلع گجرات میں ہے۔
۳۸	قلندریہؒ وفات ۲۴؍شعبان ۶۷۴ھ	شاہ لعل شاہباز بلند پرواز سے منسوب ہے۔ آپ کا نام سید عثمان بلوندی ہے۔ خلیفہ شاہ جمال مجرد کے تھے (۸) واسطہ سے آپکا سلسلہ شیخ شہاب الدین سہروردی کو پہونچتا ہے۔ قبر آپ کی قصبہ شہوان میں ہے۔
۳۹	ابدالیہؒ	میراں سید حسین ابدال سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ وفرزند سید نور الہدا ابدال کے تھے (۱۰) جدی واسطہ سے سلسلہ آپ کا سید احمد کبیر رفاعی الموسوی کو پہونچتا ہے۔
۴۰	حیدریہ فتحیہ	شاہ فتح اللہ قلندر سے منسوب ہے۔ آپ خلیفہ شاہ محمد نجو کے تھے اور وہ عبدالقدوس گنگوہیؒ کے خلیفہ تھے۔
۴۱	چشتیہ نظامیہ	حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیا قدس سرہ سے منسوب ہے۔ یہ سلسلہ حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتی سے ملتا ہے چونکہ زیادہ تفصیل ہے اسلئے مختصر پر اکتفا کیا۔